37673-کیا رمضان کی راتوں میں مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

کچھ علماء مشت زنی کو مکروہ اور کچھ حرام قرار دیتے ہیں، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب کوئی شخص رمضان کی راتوں میں مشت زنی کرے تو کیا اس کا پچھلے دن کا روزہ فاسد ہوجائے گا؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کا صحیح قول یہی ہے کہ مشت زنی حرام ہے، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (329) کا جواب دیکھیں۔

اور پھر جب کوئی شخص رمضان المبارک کی راتوں میں یہ حرام کرے تو اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا نہ تو پہلے دن کا اور نہ ہی آنے والے دن کا۔

لیکن مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس سے بچا کر رکھے اور اس حرام کام سے اجتناب کرے اور خاص کر اس مبارک ماہ میں تو غلط کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس مبارک مہینہ سے مستفید ہوتے ہوئے اس حرام کام کو ترک کردے کیونکہ اس حرام کام کے علاج کے لیے سب سے بہتر اور اچھا علاج تو روزے ہی ہیں۔

اسی لیے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی طاقت نہ رکھنے والے نوجوانوں کو روزے رکھنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کی استطاعت رکھے وہ شادی کرے، اور جس میں طاقت نہیں وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5056) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400)۔

حدیث میں مذکور (وجاء) کا معنی ہے کہ روزے اس کی شہوت کو ختم کردیں گے۔

لھذا جو بھی اس حرام کام میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے اور اپنے اس فعل پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے یہ عزم کرے کہ آئندہ وہ اس کام کے قریب بھی نہیں جائے گا۔

واللہ اعلم.